جہات الاسلام (ششماہی تحقیقی مجلّہ) **مدیر: محمد ارشد**
ناشر: کلیہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور، جلد۱، شمارہ ۱ (جولائی - دسمبر ۲۰۰۷ء)
جلد ا شمارہ ۲ (جنوری - جون ۲۰۰۸ء)

پنجاب یونی ورسٹی کی فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کے ترجمان ششماہی تحقیقی مجلّہ 'جہات الاسلام' کے ابتدائی دو شمارے پیش نظر ہیں۔ اس فیکلٹی کی عمر ابھی زیادہ نہیں ہے۔ مدیر اعلیٰ (پروفیسر ثمر فاطمہ مسعود) کے 'شذرات' کے مطابق اس کا قیام تقریباً تین سال قبل عمل میں آیا تھا۔ اس فیکلٹی نے علوم اسلامیہ میں اہل علم کی تحقیقات کی اشاعت کے لیے اب اس سہ لسانی (اردو، عربی، انگریزی) مجلّہ کا اجرا کیا ہے۔ اس میں شامل مقالات کے مباحث و مندرجات مختلف جہات کے ہیں اور اس کے قلم کار بھی مختلف ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

شمارہ اول میں ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی (علی گڑھ) نے اپنے مقالہ میں 'عہد جاہلی مکّی میں تحنّث کی اسلامی روایت' کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔ جناب سید خالد ترمذی (لاہور) نے شیخ سنّوسی اور ان کی تجدیدی و اصلاحی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر نثار احمد (کراچی) نے ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس) کی کتاب 'عہد نبوی میں نظام حکم رانی' اور جناب وحید عشرت (لاہور) نے ڈاکٹر محمد خالد مسعود (اسلام آباد) کی کتاب 'اقبال کا تصور اجتہاد' پر تنقیدی نظر ڈالی ہے۔ عربی سیکشن میں ڈاکٹر محمد ابوالليث خیر آبادی (ملیشیا) نے امریکہ میں 'اسلامية المعرفة' کا نعرہ بلند کرنے والے بعض محققین (عبدالحمید ابوسلیمان، طہٰ جابر علوانی، ابوالقاسم حاج حمد وغیرہ) کے افکار کا جائزہ لیا ہے۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (قاہرہ) کے مقالہ کا عنوان ہے۔ **بين الجهاد والارهاب في العصر الحديث**۔ انگریزی حصہ میں ڈاکٹر اسرار احمد خاں (ملیشیا) نے امام رازی کی تفسیر 'مفاتیح الغیب' کے منہج سے بحث کی ہے۔ اسی طرح شمارہ دوم بھی اہم علمی و تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے۔

علم و تحقیق کی دنیا میں ہم اس نو وارد مجلّہ کا استقبال کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ یہ اپنے اعلیٰ معیار کو قائم رکھتے ہوئے پابندی اور تسلسل کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھے گا۔ (م-ر)